عمران خان لگژری اشیاء کی درآمد پرپابندی عائد کریں،افتخارملک

jang.com.pk/news/535262

بدھ3؍ ذوالحجہ1439ھ 15؍ اگست2018ء

بزنس

15 اگست ، 2018

لاہور (اے پی پی) سارک چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے سینئر نائب صدر اور یونائٹڈ بزنس گروپ (یو بی جی) کے مرکزی چیئرمین افتخار علی ملک نے پاکستان تحریک انصاف کے نامزد وزیراعظم عمران خان پر زور دیا ہے کہ غیر ملکی زرمبادلہ کے ذخائر کو تحفظ فراہم کرنے کے لئے تمام لگژری اشیاء کی درآمد پر مکمل پابندی عائد کی جائے اس سے نہ صرف مقامی صنعت کو فروغ ملے گا بلکہ ملازمت کے نئے مواقع پیدا ہوں گے اور ’’پاکستانی بنیئے، پاکستانی خریدیئے‘‘ کا تصور بھی مضبوط ہو گا۔ یوم آزادی کی مناسبت سے یہاں تاجروں سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ہمارے بزرگوں نے بیش بہا قربانیوں کے بعد آزادی حاصل کی تھی اور اس آزادی کا دنیا میں کوئی متبادل نہیں ہے لہذا پاکستان کو اسلامی فلاحی ریاست، اقتصادی طاقت اور کرپشن فری ملک بنانے کیلئے ہم سب کو اپنا بھرپور کردار ادا کرنا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ آئندہ حکومت اشیائے پرتعیش کی درآمد پر پابندی پر غور کرنا چاہیے جیسا کہ ایران، نائیجیریا، اور مصر سمیت بہت سے ممالک یہ تجربہ کر چکے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ پاکستان 80 ہزار لگژری کاریں، ہزاروں مہنگے موٹرسائیکل اور لاتعداد دیگر اشیائے پرتعیش کے علاوہ سالانہ اربوں ڈالر کے پھل اور سبزیاں درآمد کررہا ہے ۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کو آئندہ دس سال

میں 7 سے 8 فیصد شرح نمو کی ضرورت ہے تاکہ وسائل کو ملک کے پسماندہ علاقوں کی سماجی ترقی اور نوجوانوں کی بڑھتی ہوئی آبادی کے لئے روزگار کے مواقع پیدا کئے جاسکیں۔ انہوں نے کہا کہ 2017-18 میں درآمدی بل گزشتہ مالی سال کے مقابلے میں 52.9 بلین ڈالر سے بڑھ کر 60.86 بلین ڈالر تک پہنچ گیا ہے جو 15 فیصد اضافہ کو ظاہر کرتا ہے جبکہ 2017-18 میں تجارتی خسارہ گزشتہ سال کے 32.5 بلین ڈالر سے بڑھ کر 37.6 بلین تک پہنچ گیا ہے۔ افتخار علی ملک نے کہا کہ درآمدات پر پابندی یا ریگولیٹری ڈیوٹی کا نفاذ اسی صورت میں فائدہ مند ہو سکتا ہے جب سمگلنگ کو کنٹرول کیا جائے بصورت دیگر ایسی تمام کوششیں بے فائدہ ثابت ہوں گی۔ انہوں نے کہا کہ دیگر ممالک کے ساتھ نئے معاہدوں پر دستخط سے قبل اس سے وابستہ تجارتی مفادات کے بارے میں عوام کو آگاہی فراہم کرے۔ انہوں نے مزید کہا کہ پاکستانی برانڈز بین الاقوامی صارفین کی ضروریات کو پورا کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں اور اس کیلئے اہداف کے تعین اور غیر ملکی صارفین تک رسائی کے لئے پروموشنل حکمت عملی کی ضرورت ہے اور یو بی جی آنے والی پی ٹی آئی حکومت کے ساتھ اس ضمن میں بھر پور تعاون کرتے ہوئے ملکی مصنوعات کے فروغ اور ’’پاکستانی بنیں اور پاکستانی مصنوعات خریدیں‘‘ میں اپنا بھر پور کردار ادا کرے گا۔